Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم پنجشنبہ

۲۱ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش | ۷۔ ماہ شعبان ۱۳۶۱ھ | ۲۰۔ ماہ اگست ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۹۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸۔ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب پالم پور سے ۱۶۔ ماہ ظہور کے خط میں اطلاع دیتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

سیدہ ام ناصر احمد سلمہا اللہ تعالےٰ کو حرارت اور ضعف کی شکایت ہے۔ سیدہ ام طاہر احمد سلمہا اللہ تعالےٰ کو بھی حرارت ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں باقی افراد خاندان اور خدام خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

جناب شیخ محمود احمد صاحب عرفانی حیدرآباد دکن سے واپس تشریف لے آئے ہیں ؛۔

۷۔ ماہ شعبان ۱۳۶۱ھ

حکومت ... فساد کرنے والوں کے آگے ہتھیار نہیں ڈالیگی

ایسے وقت میں جبکہ ہندوستان ہر طرف سے بیرونی خطرات سے گھرا ہوا ہے۔ اور حکومت بار بار اعلان کرتی رہی ہے۔ کہ آج کل کوئی اندرونی گڑبڑ برداشت نہ کی جائیگی اور پوری طاقت کے ساتھ اس کو ختم کر دیا جائے گا۔ گاندھی جی نے کیوں کانگرس سے حکومت کے نظام کو درہم برہم کرنے والی قرارداد پاس کرائی۔ اور کیوں جگہ بجگہ فسادات شروع ہو گئے ہیں۔ اس کی ایک بہت بڑی وجہ وہی ہے۔ جس کا ذکر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے اس مضمون میں فرمایا ہے۔ جو ”ہمارا آئندہ رویہ“ کے عنوان سے ”الفضل“ کے گزشتہ سے پیوستہ پرچہ میں شائع ہوا ہے۔ حضور فرماتے ہیں :۔

”حکومت پہلے کانگرس سے جنگ شروع کرتی ہے۔ اور وفادار جماعتوں کو اپنی مدد کے لئے بلاتی ہے۔ پھر جب اپنے ہمسائیوں اور بسا اوقات اپنے عزیزوں سے لڑائی شروع ہو جاتی ہے گاندھی جی روزہ رکھ لیتے ہیں۔ یا ایسی ہی کوئی اور حرکت ہو جاتی ہے۔ جو دل کی تبدیلی پر دلالت نہیں کرتی۔ بلکہ صرف ایک دھمکی ہوتی ہے۔ حکومت اس سے ڈر کر کانگرس سے صلح کر لیتی ہے“

اس وقت جبکہ ہندوستان میں انقلاب پیدا کرنے۔ اور موجودہ نظام حکومت کو درہم برہم کر دینے کے لئے گاندھی جی کے معتقد جگہ بجگہ انتہائی جوش ... اور درندگی کا ثبوت دے رہے ہیں۔ اور جانی۔ اور مالی نقصان پہونچا رہے ہیں۔ اور خود بھی نقصان اٹھا رہے ہیں۔ اور یہ فتنہ و فساد کی آگ بڑھتی ہی جا رہی ہے کئی اطراف سے اس قسم کی تحریکیں ہونے لگی ہیں۔ کہ حکومت کو کانگرس کے آگے گھٹنے ٹیک دینے چاہئیں۔ اور اس سے مصالحت کی گفتگو کرنے کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔

اس قسم کی تحریک کرنے والوں میں سے خاص طور پر قابل ذکر بعض برطانی اخبارات ہیں۔ وہ اخبارات جو کسی نہ کسی وجہ سے ہمیشہ کانگرس کی حمایت کرتے رہتے ہیں چنانچہ ”مانچسٹر گارڈین“ نے لکھا ہے کہ ”آج یہ کہنا قطعی طور پر مضحکہ خیز ہے کہ اب کانگرس کے ساتھ کوئی گفت و شنید نہیں ہو سکتی۔ کانگرس کی موجودہ پالیسی کتنی ہی غلط کیوں نہ ہو۔ ہم اس بات کو فراموش نہیں کر سکتے۔ کہ وہ ہندوستان کی مضبوط ترین پارٹی ہے۔ اور اس کے بغیر ہم ہندوستان کے مسئلہ کو کسی بھی صورت میں حل نہیں کر سکتے“

اخبار ”نیوز کرانیکل“ نے بھی مصالحت کر لینے کی تحریک کی ہے۔ اور تو اور اخبار ”سول اینڈ ملٹری گزٹ“ لاہور نے یہ خطرہ ظاہر کیا ہے۔ کہ گاندھی جی اور ان کے ساتھیوں کے بغیر جنگی سرگرمیاں پہلے کی طرح جاری نہیں رہ سکیں گی۔ گویا جو کچھ وہ کہتے ہیں۔ اسے مان کر انہیں راضی کر لیا جائے۔ حالانکہ گاندھی جی اور ان کے ساتھیوں نے اس وقت تک جنگی سرگرمیوں کے جاری رکھنے میں نہ صرف کسی قسم کی مدد نہیں دی۔ بلکہ ان میں روکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی ہے ؛۔

پھر بعض ایسے ہندوستانیوں کی طرف سے جن کے متعلق خیال کیا جا سکتا ہے۔ کہ ان کی جد و جہد حکومت کے منشاء کے ماتحت ہو سکتی ہے۔ کوشش ہو رہی ہے کہ گورنمنٹ، اور کانگرس میں مصالحت کرا دی جائے ؛۔

ان حالات میں مسلمانوں کو جو موجودہ فسادات میں کسی قسم کا حصہ نہیں لے رہے اور ہر قسم کی خلاف امن اور خلاف قانون سرگرمیوں سے علیحدہ ہیں۔ وہی خطرہ لاحق ہو رہا ہے۔ جس کی طرف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اشارہ فرمایا ہے۔ چنانچہ اخبار ”شہباز“ (۱۶ اگست) لکھتا ہے۔ ”کانگرس سے حکومت نے بارہا گفت و شنید کی۔ لیکن ناکامی ہوئی۔ اور کامیابی ہو بھی کیسے سکتی ہے۔ جبکہ کانگرس ملک کا پورا اقتدار اپنے ہاتھ میں لینے سے کم کسی چیز پر رضامند ہونے کے لئے تیار نہیں۔ کانگرس کا منشاء یہ ہے کہ ملک کی تمام دیگر سیاسی جماعتوں کو نظر انداز کر کے حکومت ہندوستان اس کے ہاتھ میں سونپ دے۔ اگر یہ مسئلہ کا صحیح حل ہے۔ تو حکومت برطانیہ یہ بھی کر کے دیکھ لے۔ اسے معلوم ہو جائے گا۔ کہ ایسا کرنے سے مسئلہ حل ہونے کے بجائے ایسا بگڑ جائیگا کہ حالات کو درست کرنا مشکل ہو جائے گا۔ ہم بار بار لکھ چکے ہیں۔ کہ کانگرس کے ساتھ گفت و شنید کرنے سے کچھ حاصل نہیں“

یہ خیال کرتے ہوئے کہ حکومت اب بھی کانگرس کے آگے جھک جائیگی۔ مسٹر محمد علی جناح نے تو یہاں تک کہدیا ہے۔ کہ ”اگر حکومت ہند اپنی عافیت کے پیش نظر ہندو مطالبات کے سامنے سر تسلیم خم کر دے۔ تو اس کا یہ فعل زندگی کی سب سے بڑی لغزش قرار دیا جائیگا۔ ان حالات میں حکومت کی حیثیت ان والدین کی سی ہوگی۔ جو سب سے زیادہ دکھ دینے والے بچے کو تو سب کچھ دے دیتے ہیں۔ اور سب سے زیادہ سعادت مند بچے کو غیر منصفانہ سلوک سے مجروح کر دیتے ہیں“

غرض عام مسلمانوں کو اس بات کا احساس ہو رہا ہے کہ حکومت کانگرس کے مقابلہ میں جو پالیسی اختیار کرتی ہے۔ اس پر قائم نہیں رہتی۔ اس قسم کی غلطی پہلے کئی بار کی جا چکی ہے۔ لیکن چونکہ حالات اب اس قدر نازک ہیں۔ کہ اس غلطی کا اعادہ سخت نقصان رساں ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہم حکومت کو مشورہ دیتے ہیں۔ کہ مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں کو نظر انداز کر کے قطعاً کوئی قدم نہ اٹھائے۔ بلکہ یقین دلائے۔ کہ گاندھی جی کے روزہ سے ڈر کر یا کسی ایسی ہی تدبیر سے خائف ہو کر وہ ملک میں فساد کرنے والوں کے آگے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں ایک پُرمسرت تقریب

قادیان ۱۸ ماہ ظہور ۱۳۲۱ہش - یہ خبر خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ گزشتہ رات مولوی عبدالمنان صاحب عمر ایم۔اے کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ مولود حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا پوتا اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کا نواسا ہے۔ ہم اس مبارک تقریب پر خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور خاندان حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہوئے دُعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ مولود کو نیک اور خادم دین بنا کر عمر دراز عطا فرمائے۔ اور اسے اپنے مقدس دادا کے اوصاف وخصائل کا حامل بنائے ؛

عہدہ میں ترقی

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر کے وسیع حلقہ احباب میں یہ خبر خوشی سے سنی جائے گی۔ کہ وہ لیبر وارڈن کے عہدہ سے ترقی پا کر جنرل منیجر صاحب نارتھ ویسٹرن کے دفتر میں جونیئر اسسٹنٹ پرسنل کے عہدہ پر مقرر کئے گئے ہیں۔ دُعا ہے کہ خدا تعالےٰ یہ عہدہ ان کے لئے مبارک کرے۔ جناب اختر صاحب کا پتہ اب حسب ذیل ہوگا۔

جے۔ اے۔ پی نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

امتحان "سراج منیر" ۲۵ اخاء ۱۳۲۱ہش کو ہوگا

مجلس خدام الاحمدیہ ہر تین ماہ کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں سے کسی ایک کتاب کا امتحان لیتی ہے۔ اس سلسلہ میں آئندہ امتحان ۲۵ اخاء (اکتوبر) بروز اتوار ہوگا جس کے لئے کتاب "سراج منیر" بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ اس کتاب کے کل ۸۸ صفحات ہیں۔ اس کی قیمت عمدہ کاغذ ۴ر فی جلد اور عام کاغذ ۳ر فی جلد ہے۔ محصولڈاک علاوہ ہے۔ یہ کتاب بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان سے مل سکتی ہے۔

احباب اس امر کو نوٹ فرمالیں کہ مجلس مرکز یہ کتابیں فروخت نہیں کرتی۔ بعض احباب مجلس کو آرڈر کر دیتے ہیں یہ درست نہیں۔ کتاب کے لئے براہ راست منیجر صاحب بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان سے خط وکتابت کرنی چاہیئے۔ اور قیمت مع محصولڈاک براہ راست انہیں ہی بھیجنا چاہیئے۔ یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ تعداد کتب کے ساتھ پورا محصولڈاک آنا ضروری ہے۔ ورنہ کتاب پوری تعداد میں نہیں پہونچ سکتی ؛

تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ابھی سے اراکین مجلس میں اس کی تحریک کریں۔ اور پوری تیاری کے ساتھ امتحان میں شامل ہوں۔ مجالس کو چاہیئے کہ وہ پوری تعداد میں بحیثیت مجلس امتحان دیں۔ فہرست امیدواران معہ فیس داخلہ ایک پیسہ فی کس بہت جلد مرکز میں بھجوائیں۔ اور کتاب کے لئے بک ڈپو کو آرڈر دیں ؛ صدر مجلس خدام الاحمدیہ

شیخ یوسف علی صاحب کے لئے درخواست دُعا

شیخ یوسف علی صاحب بی۔اے جنہیں ایک لمبا عرصہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا پرائیویٹ سیکرٹری رہنے کا شرف حاصل رہا۔ اور جو بیمار ہونے کے وقت بھی قائم مقام پرائیویٹ سیکرٹری کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ امرتسر کے سرکاری ہسپتال میں برائے علاج داخل ہیں۔ بخار اور گردہ کی تکلیف ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ شیخ صاحب کے نام کے ساتھ ایک پہلے اعلان میں نائب ناظر امور عامہ لکھا گیا تھا۔ یہ درست نہیں وہ معاون ناظر امور عامہ کے طور پر کام کرتے رہے تھے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے

"ضرور ہے کہ انواع رنج ومصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو۔ جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو ایسا نہ ہو۔ کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی۔ اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کروگے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے۔ تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا۔ سو تم اس کو مت چھوڑو۔ اور ضرور ہے۔ کہ تم دکھ دیئے جاؤ۔ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو۔ کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے۔ کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں۔ تو تم ماریں کھاؤ۔ اور خوش رہو۔ اور گالیاں سنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو۔ اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ۔ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا۔ اور حسرت سے مرے گا۔ اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں۔ کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے۔ لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے۔ جو اس کو چنتا ہے۔ وہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے۔ جو اس کو عزت دیتا ہے۔ وہ اس کو بھی عزت دیتا ہے۔" (کشتی نوح)

جماعت احمدیہ ڈلہوزی کی عرضداشت بحضور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ

۱۴ر اگست ۱۹۴۲ء بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ ڈلہوزی و دیگر احمدی احباب جو بیرونجات سے یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں کی خاص میٹنگ زیر صدارت خان عبدالمجید خان صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ریٹائرڈ) منعقد ہوئی۔ جس میں باتفاق رائے طے ہوا کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ فرمودہ ۷ر ماہ ظہور مطابق ۷ر اگست میں جو ارشاد جماعت احمدیہ کے لئے فرمایا ہے۔ اس کے متعلق حضور کی خدمت میں عرض کیا جائے۔ کہ جماعت احمدیہ ڈلہوزی معہ دیگر موجودہ احباب کے جن کی تعداد ۲۵ افراد سے زائد ہے موجودہ ایام میں جس طریق عمل کے اختیار کرنے کا حضور حکم فرمائیں گے۔ اس کے عین مطابق تعمیل کرنے کے لئے ہم بسر وچشم حاضر ہیں۔ اور ہم حضور کے حکم کے منتظر ہیں۔

خاکسار غلام رسول سیکرٹری جماعت احمدیہ ڈلہوزی

تبلیغی جلسے

مندرجہ ذیل تبلیغی جلسے منعقد ہونے والے ہیں۔ ارد گرد کی جماعتوں کے احباب ان جلسوں میں شامل ہو کر مستفید ہوں مرکز سے مبلغین کرام بھیجے جائیں گے۔

موگا منڈی ضلع فیروزپور	۲۲-۲۳ر اگست ۱۹۴۲ء
زیرہ "	۲۶-۲۷ "
ننگے ضلع گجرات	۵-۶ ستمبر "

(ناظر دعوۃ وتبلیغ)

ولادت :- ۱۴/۱۵ جولائی کی درمیانی شب میرے ہاں چوتھا لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بچے کا نام احمد مبارک نصر اللہ خان تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے دین و دنیا میں کامیاب کرے اور الحسنات کا مورد بنائے۔ احقر شکر اللہ خان عزیز ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

درس الحدیث

از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

اسلام کا سب سے افضل حکم

امام بخاری رضؓ کو ایمان کے متعلق جس قدر حدیثیں مل سکیں۔ انہیں کتاب الایمان میں لے آئے ہیں۔ کتاب اس کو کہتے ہیں جس میں کئی باب ہوں۔ اور باب اسے کہتے ہیں جس میں چند احادیث ہوں۔ جس طرح ہم دروازہ میں سے گذر کر الگ الگ کروں میں جاتے ہیں۔ اسی طرح باب کی مثال ہے ہمیں اس باب سے حدیثوں کا پتہ مل جاتا ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ عربی زبان میں حدیث کے معنے صرف بات کے ہیں۔ لیکن اصطلاح میں حدیث اس کو کہتے ہیں۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اپنی زبان مبارک سے فرمایا۔ اسے حدیث قولی کہتے ہیں۔ یا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کام ہوا۔ اور آپ نے اپنے سکوت سے ٹھیک قرار دیا۔ اسے حدیث تقریری کہتے ہیں۔ یا آپ نے خود کوئی کام کیا۔ اسے حدیث فعلی کہتے ہیں:۔

بخاری شریف میں ابو موسیٰ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ ایک مرتبہ کئی لوگوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ کہ اسلام کا سب سے افضل حکم کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: من سلم المسلمون من لسانہ ویدہٖ کہ جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ سلامتی پائیں:۔

بخاری شریف میں عبد اللہ بن عمر رضؓ سے روایت ہے۔ کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ ای الاسلام خیر کہ اسلام میں بہتر حکم کون ہے۔ آپ نے فرمایا تطعم الطعام وتقرأ السلام علیٰ من عرفت ومن لم تعرف۔ کہ تو کھانا کھلائے (مساکین کو) اور راستہ میں ہر ایک واقف یا ناواقف کو السلام علیکم کہے:۔

یہ احادیث ایسے احکام کے متعلق وارد ہوئی ہیں۔ جن کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔ کہ وہ اسلام کے افضل حکم ہیں۔ اس سے ایک قسم کا اشکال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اسلام میں تو نماز روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج وغیرہ احکام افضل ہیں لیکن ان احادیث سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ غرباء۔ مساکین کو کھانا کھلانا۔ ہر ایک کو سلام کہنا وغیرہ وغیرہ امور اسلام میں افضل ہیں۔ جب ہم حضرت خلیفۃ اول رضؓ سے بخاری اور دیگر ایسی احادیث پڑھیں۔ تو آپ نے بیان فرمایا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیثیت قرآن مجید میں یوں بیان کی گئی ہے۔ کہ یتلوا علیھم اٰیاتہٖ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ یعنی محمد رسول اللہ قرآن مجید لوگوں کو سناتے ہیں۔ ان کا تزکیہ کرتے ہیں۔ قرآن مجید کی تعلیم سے آگاہی دیتے ہیں۔ اور اسلام کی حکمت بیان کرتے ہیں۔ اس آیت سے معلوم ہوا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دو کام تھے۔ ایک علمی۔ یعنی لوگوں کو نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج وغیرہ احکام کی تعلیم دینا۔ اور ان احکام پر عمل پیرا ہو کر جو ثواب ملتا ہے۔ اس کی حکمت بیان کرنا۔ دوسرا کام آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عملی تھا۔ کیونکہ یزکیھم کے ماتحت لوگوں کے نفوس کا تزکیہ کرنا بھی آپ کے سپرد تھا:۔

پس نبی کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ حتی الوسع اپنی جماعت کے لوگوں کی فرداً فرداً اصلاح بھی کرے۔ پس جب ایک ایسا شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا۔ جو نماز با جماعت ادا کرتا۔ روزے بھی رکھتا۔ دوسرے احکام پر بھی عمل کرتا ۔ لیکن اس کی طبیعت میں جھگڑالو پن زیادہ ہے۔ وہ ذرا ذرا سی بات پر لوگوں سے جھگڑنے لگ جاتا۔ وہ آپ سے پوچھتا ہے کہ اسلام میں افضل حکم کونسا ہے۔ تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس کے تزکیہ کے لئے من سلم المسلمون من لسانہ ویدہٖ کے سوا اور کیا فرماتے اسی طرح ایک اور شخص آپ کے پاس آتا۔ جو کہ اسلام کے افضل کام کے متعلق پوچھتا۔ مگر اس کی طبیعت میں تکبر اور بڑائی ہوتی۔ اور وہ بخیل ہوتا۔ تو اس کے لئے آپ نے اسلام کا افضل حکم یہ بتایا۔ تطعم الطعام وتقرأ السلام علیٰ من عرفت ومن لم تعرف۔ اسی طرح ایک اور حدیث میں آتا ہے۔ ایک شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ تو آپ نے اس کو جواب دیا۔ لا تغضب۔ غصہ نہ ہوا کر۔ پھر اس نے پوچھا۔ آپ نے پھر کہا۔ لا تغضب۔ اس نے تین دفعہ پوچھا۔ آپ نے تینوں دفعہ لا تغضب کہا۔ ایک اور صحابی نے پوچھا۔ تو آپ نے اس کے لئے افضل کام یہ بتایا۔ بر الوالدین والدین کے ساتھ نیکی سے سلوک کرنا۔ اور بھی بیسیوں حدیثیں ایسی ہیں۔ جن میں الگ الگ احکام ہیں۔ جو کہ وقتاً فوقتاً لوگوں کے پوچھنے پر آپ نے ان کے مناسب حال بیان فرمائے کیونکہ خدا تعالےٰ نے آپ کا ایک منصب یزکیھم کے ماتحت لوگوں کے نفوس کا تزکیہ کرنا بھی مقرر فرمایا:۔

پھر اس اشکال کا حل یوں بھی ہو سکتا ہے کہ ایک ڈاکٹر کے پاس ملیریا کا مریض آئے۔ اور وہ کہے۔ ڈاکٹر صاحب میرے لئے سب سے اچھی دوا تجویز فرمائیں۔ تو ڈاکٹر اس کے لئے کونین تجویز کرتا ہے۔ اور اس کو کہتا ہے کہ تمہارے لئے سب سے بہتر دوا یہ ہے۔ اسی طرح ایک اور مریض آتا ہے۔ اور ڈاکٹر اس کے لئے لائم جوس تجویز کرتے ہوئے کہے۔ کہ تمہارے لئے سب سے بہتر دوا یہی ہے۔ ان دو مثالوں سے اچھی طرح واضح ہو گیا ہے۔ کہ ملیریا کے مریض کے لئے کونین سب سے اعلےٰ دوا ہے۔ مگر دوسرے مریض کے لئے لائم جوس۔ یہ ڈاکٹر کا علمی کام نہیں۔ بلکہ عملی کام ہے:۔

یہاں میں ایک لطیفہ بھی بیان کر دینا چاہتا ہوں۔ ایک دفعہ ہم حضرت خلیفۃ اول رضؓ سے درس لے رہے تھے۔ کہ آپ کے رشتہ داروں میں سے دو لڑکے جو کہ آپ کے پاس رہتے تھے۔ آئے۔ ان میں سے ایک کمزور تھا۔ اس نے حضرت خلیفۃ اول رضؓ سے درخواست کی۔ کہ مجھے قبض رہتی ہے۔ آپ نے اسے دیکھ کر حکیم غلام محمد صاحب مرحوم سے کہا۔ کہ اس کو نصف سیر دودھ روزانہ ہمارے حساب میں سے دلوا دیا کریں۔ اس کے ساتھ کے دوسرے لڑکے نے دیکھا جو کہ تندرست تھا۔ کہ یہ تو دودھ پیا کرے گا۔ میں کیوں محروم رہوں۔ اس نے بھی حضرت خلیفۃ اول رضؓ سے قبض کی شکایت کی۔ آپ نے حکیم غلام محمد صاحب سے کہا۔ کہ اس کو تین تولہ میگنیشیا روزانہ پلا دیا کریں۔ یہ سن کر وہ لڑکا وہاں سے بھاگ گیا۔

پس دوستوں کو خوب یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ کہ جہاں کہیں بھی احادیث میں مختلف افعال کو افضل بتایا گیا ہے۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ وہ مخاطب کے حسب حال ہوتے ہیں:۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بیعت عقبہ

حدیث۔ ان عبادۃ بن الصامت رضؓ کان شھد بدراً وھو احد النقباء لیلۃ العقبۃ ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال وحولہٗ عصابۃ من اصحابہٖ بایعونی علےٰ ان لا تشرکوا باللہ شیئاً ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادکم ولا تأتوا ببھتان تفترونہٗ بین ایدیکم وارجلکم ولا تعصوا فی معروفٍ فمن وفی منکم فاجرہٗ علے اللہ ومن اصاب من ذالک شیئاً فعوقب فی الدنیا فھو کفارۃ لہ ومن اصاب من ذالک شیئاً ثم سترہٗ اللہ فھو الی اللہ ان شاء عفا عنہ وان شاء عاقبہٗ فبایعناہ علےٰ ذالک۔

ترجمہ حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے (یہ صحابی جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ اور بیعت عقبہ کے بعد ان کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بارہ نقیبوں میں چنا۔ اور تبلیغ کے لئے مدینہ بھیجا) کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیعت کے وقت کچھ صحابہ بھی آئے تھے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میری بیعت کرو۔ کہ تم شریک نہ بناؤ گے اللہ کا کسی چیز کو۔ اور چوری نہ کرو گے۔ اور جاہلیت کے سب برے کام ترک کر دو گے۔ اور نہ ایک دوسرے پر بہتان باندھو گے۔ اور میری تمام اچھی باتوں میں سے کسی ایک میں بھی نافرمانی نہ کرو گے۔ اگر تو تم ان باتوں پر عمل پیرا ہو گے۔ تو اس کا اجر اللہ دے گا۔ اور اگر کسی سے غلطی ہو جائے۔ اور اس کو اس دنیا میں ہی سزا مل جائے۔ تو وہ سزا اس کے لئے کفارہ کا کام دے گی۔ آخرت میں اسے سزا نہیں ملے گی۔ اور اگر کسی سے غلطی ہو جائے کسی قسم کی۔ اور خدا اس کے گناہ کو ڈھانپ لے۔ یعنی وہ دنیا میں سزا نہ دے تو اس کا معاملہ خدا کے ہاتھ میں ہے چاہے۔ اس کو معاف کر دے چاہے اس کو سزا دے راوی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے ان باتوں پر بیعت کی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جیسا کہ اکثر احباب کو معلوم ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس سال کی عمر میں دعوئے نبوت کیا۔ اور تین سال تک آپ نے علی الاعلان تبلیغ نہ کی۔ بلکہ آپ پوشیدہ طور پر فرداً فرداً ملتے تھے۔ اور تبلیغ کرتے تھے۔ اسی طرح حضرت نوح علیہ السلام نے کیا تھا۔ چنانچہ آتا ہے استرار لھم اسراراً یعنی میں نے ان کو چھپ چھپ کر بھی تبلیغ کی۔ اور علانیہ بھی یہاں تک کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی ہوئی وانذر عشیرتک الاقربین کہ اے رسول اپنے قریبی رشتہ داروں کو متنبہ کر۔ اور حکم ہوا فاصدع بما تومر اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی الاعلان تبلیغ شروع کر دی۔ جب کفار مکہ کو اس بات کا پتہ چل گیا۔ تو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دینی شروع کی۔ آپ حج کے دنوں میں جبکہ مختلف قبائل باہر سے آئے ہوئے تھے تبلیغ کرتے اور فرماتے۔ کہ اے لوگو مجھے میری قوم نے تو نہیں مانا۔ تم مجھ پر ایمان لے آؤ۔ خدا تعالےٰ تمہیں اجر عظیم دے گا۔ مسند احمد بن حنبل میں ایک شخص سے روایت ہے۔ کہ میں نے حج کے دنوں میں دیکھا۔ ایک شخص آگے آگے جا رہا تھا۔ اور ایک شخص اس کے پیچھے آ رہا تھا۔ اور وہ لوگوں سے کہہ رہا تھا۔ کہ اس کو نہ ماننا۔ اگر یہ سچا ہوتا تو ہم اس کے قریبی اور ایک شہر کے باشندے ہو کر اس کو سب سے پہلے کیوں نہ مانتے۔ آگے جانے والا وجود ذات نبوی تھی۔ اور منع کرنے والا ابوجہل تھا۔ جب کفار مکہ نے حد سے زیادہ ظلم و تعدی کرنا شروع کر دی۔ تو آپ نے پہلی دفعہ ۲۳ آدمیوں کو حبشہ بھیجا۔ پھر دوسری مرتبہ ۸۳ آدمیوں کو۔ نبوت کے گیارھویں سال آپ مدینے کے قبیلہ اوس خزرج میں تبلیغ کرتے رہے۔ تو ان میں سے چھ آدمیوں نے بیعت کی۔ پھر وہ دوسرے سال اپنے ساتھ چھ نئے آدمیوں کو لائے اور انہوں نے بھی بیعت کی۔ اس طرح آہستہ آہستہ نور اسلام مدینہ میں جلوہ گر ہونے لگا۔

نبوت کے تیرھویں سال مدینہ سے ۷۲ کی تعداد میں آئے۔ ان میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک دو آدمی ملے۔ اور آپ نے ان کو کہا کہ میں رات کے وقت فلاں گھاٹی میں ملونگا۔ غور کرنے کا مقام ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دین کے پھیلانے میں کتنی تکالیف و مصائب سے دوچار ہونا پڑا۔ آپ رات کو وہاں گئے۔ اس رات کو گھاٹی والی رات کہتے ہیں جب بیعت ہو چکی تو بیعت کنندگان نے حضور سے سوال کیا۔ کہ اگر ہم ان احکام کو بجا لائیں تو ہمیں کیا ملے گا آپ نے فرمایا کہ خدا کی جنت۔ انہوں نے فرط شوق سے ایک دوسرے سے بڑھ کر کہا کہ ہمیں یہ سچا سودا منظور ہے۔

اگر ہم اس دنیا میں اسلام کے چند محدود احکام پر عمل پیرا ہوں۔ اور ان کے عوض ہمیں آخرت میں راحت کی دائمی زندگی نصیب ہو۔ تو ہمیں اس کے سوا اور کیا درکار ہے دنیاوی زندگی تو بہرحال ختم ہونے والی ہے۔ چاہے ہم اچھے اعمال بجا لائیں یا نہ بجا لائیں۔ پھر کیوں نہ ہم آخرت کی دائمی زندگی کو پسند کریں۔ جس کے برعکس دوزخ کی سزا ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اسلام میں کوئی حکم ایسا نہیں۔ جس کو ہر ایک مومن عمل میں نہ لا سکے۔

بیعت کے بعد انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مدینہ جانے کی درخواست کی۔ آپ نے رضامندی ظاہر فرمائی۔ تو عباس کھڑے ہو گئے۔ حضرت عباس اگرچہ اس وقت تک مسلمان نہ ہوئے تھے۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتے تھے۔ اور آپ کے رازدان بھی تھے۔ اور نہائت عقلمند اور جہاندیدہ انسان تھے۔ انہوں نے کہا دیکھو محمدؐ سب سے معزز قبیلہ کا فرد ہے۔ اس کے ساتھ دھوکا نہ کرنا۔ اور اسکی حفاظت کرنا۔ انہوں نے جواب میں کہا اگر دشمن مدینہ پر حملہ کریگا۔ تو ہم آپ کی حفاظت کریں گے۔ چاہے ہم سارے کے سارے مارے جائیں۔ ہاں اگر یہ ہم کو مدینہ سے باہر لے جا کر جنگ کرانی چاہیں تو ہم معذور ہوں گے۔

پھر آپ نے ان میں سے ۱۲ نقیب چنے۔ جن کو ہدائت کی۔ کہ وہ مدینہ میں تبلیغ کریں۔ اگرچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت تمام دنیا کی طرف تھی۔ لیکن آپ نے اس موقعہ پر ۱۲ نقیب اس لئے چنے کہ حضرت موسےٰ کا تتبع ہو۔ قرآن مجید میں آیا ہے وبعثنا منھم اثنی عشر نقیبا۔ یعنی ہم نے مقرر کئے ان میں سے ۱۲ سردار۔ اس کے بعد ایک ایک دو دو آدمی مدینہ جانے لگے۔ بالآخر جلد ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی مدینہ کی طرف ہجرت فرما ہوئے۔ نبوت کے تیرھویں سال ہجرت ہوئی۔ اور اس وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر ۵۳ سال کی تھی۔ (ن۔ غ) شیخ غلام محی الدین (ملتان)

قرآن کریم کے چند احکام

فلاح اور نجات کا سرچشمہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کشتی نوح میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔ "میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے۔ وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن کریم میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں۔ جو بلا واسطہ قرآن تمہیں ہدائت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے۔ جو قرآن مجید جیسی کتاب تمہیں عنائت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی۔ اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے۔ اور یہ نعمت اور ہدائت جو تمہیں دی گئی۔ اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی۔ تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہائت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے۔ جس کے مقابل پر تمام ہدائتیں ہیچ ہیں۔ انجیل کے لانے والا وہ روح القدس تھا۔ جو کبوتر کی شکل پر ظاہر ہوا جو ایک ضعیف اور کمزور جانور ہے

دوا خانہ نورالدین رضؓ قادیان کی مشہور دوائیں

(۱) صندلین کمی خون کو دور کرنے کے لئے نیز جلدی امراض کے لئے مجرب ہے	قیمت یک صد قرص	۱ روپیہ ۱۲ آنہ
	" نصف "	۱ — ۰
(۲) اکسیر معدہ بدہضمی نفخ کھٹے ڈکار بھوک کم لگنا وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے	" یک صد "	۱ — ۱۲
	" نصف صد "	۱ — ۰
(۳) قرص خاص۔ امراض مخصوصہ کے لئے ازحد مجرب و مفید ہے	قیمت ۵۰ قرص	۲ — ۰
(۴) اکسیر سیلان الرحم۔ پون۔ لیکوریا سفید پانی کے لئے اکسیر ہے	قیمت فی شیشی	۳ — ۰
(۵) نور منجن دانتوں کی بیماریوں کے لئے نہائت مفید ہے	قیمت فی شیشی دو اونس	۰ — ۸
	" " ایک "	۰ — ۵
(۶) تریاق اٹھرا امراض اٹھرا کے لئے مکمل کورس گیارہ تولہ	یکمشت فی تولہ	۱ — ۰
	الگ متفرق فی تولہ	۱ — ۴
(۷) سرمہ مبارک گکروں۔ آشوب زخم وغیرہ کے لئے مفید ہے	قیمت فی تولہ	۲ — ۸
	" ۳ ماشہ	۰ — ۱۲
(۸) رفیق نسواں حیض کی تکلیف اور کمی کا حکمی علاج	قیمت یک صد قرص	۳ — ۱۲
	" ۵۰ "	۲ — ۰
(۹) عنبرین۔ طاقت کی بے نظیر دوا قیمت پانچ تولہ		۰ — ۴
(۱۰) اکسیر کھانسی۔ کھانسی کے لئے مجرب دوا ہے۔ قیمت پچاس قرص		۱ — ۰
(۱۱) دوائی نعمت الہی۔ اولاد نرینہ کے لئے مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس دس روپیہ صرف		

منگوانے کا پتہ ——— دوا خانہ نورالدین رضؓ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جس کو بلی بھی پکڑ سکتی ہے۔ اسی لئے عیسائی دن بدن کمزوری کے گڑھے میں پڑتے گئے۔ اور روحانیت ان میں باقی نہ رہی۔ مگر قرآن کا روح القدس اس عظیم الشان شکل میں ظاہر ہوا تھا۔ جس نے زمین سے لے کر آسمان تک اپنے وجود سے تمام ارض وسماء کو بھر دیا تھا۔ پس کجا وہ کبوتر اور کجا یہ تجلی عظیم جس کا قرآن کریم میں بھی ذکر ہے۔ قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے۔ اگر صدری یا معنوی اعراض نہ ہو۔ قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے۔ اگر تم خود اس سے نہ بھاگو گے۔

قرآن کریم کی عظمت اور اس کے احکام کی اہمیت واضح کرنے اور اس پر عمل کرنے کی نصیحت کرنے کے لئے ان الفاظ سے بڑھ کر اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم پر جس شخص نے عمل کر لیا وہ نجات پا گیا۔ مگر جو ایمان کے باوجود اس پر عمل کرنے سے قاصر رہا۔ اس کا دعویٰ ایمان اس کے لئے کسی کام کا نہیں۔

قرآن اور مسلمان

مگر افسوس آج مسلمانوں کی یہ حالت ہے کہ ان میں سے اکثر قرآن کریم کا ترجمہ تک نہیں جانتے۔ اور جو ترجمہ جانتے ہیں۔ وہ اس کا مفہوم نہیں سمجھتے۔ پھر جو لوگ قرآن کریم کا مفہوم سمجھتے ہیں وہ بھی عملی لحاظ سے بہت سست واقعہ ہوئے ہیں۔ نہ اس کے اوامر پر عمل کرتے ہیں اور نہ نواہی سے محفوظ رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے متعلق قرآن کریم میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ ان کے بارہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اللہ تعالےٰ سے عرض کریں گے کہ یا رب ان قومی اتخذوا ھٰذا القراٰن مھجورا۔ اے میرے رب میری اس قوم نے وہ قرآن جس کے ذریعہ تو نے انہیں عزت وشرف کا نہایت ہی بلند مقام عطا فرمایا تھا بالکل چھوڑ دیا۔ ترک کر دیا۔ اور اسے گلدستۂ طاق نسیاں بنا دیا۔ کوئی شخص اپنے عزیز کے خط سے ایسا سلوک نہیں کرتا کسی محبوب کے پیغام کو اس لاپرواہی سے نہیں سنتا۔ مگر مسلمانوں نے زمین و آسمان کے خدا کے پیغام کو سنا اور اسے رد کر دیا۔ خدا کے کلام کو دیکھا۔ اور اسے پڑھنے کے لئے وقت نہ نکالا۔ یہ جمود اور بے حسی روحانیت کے لئے سم قاتل کا حکم رکھتی ہے۔ اور ہر شخص کا فرض ہے۔ کہ اسے دور کر کے اللہ تعالےٰ کے کلام کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔

قرآن کریم نے ہماری فلاح وبہبود کے لئے بہت سے احکام دیئے ہیں۔ بہت سی بدیوں سے بچنے کی تلقین کی ہے۔ اور ہماری ہدایت کے لئے ایک سیدھا صاف اور عمدہ راستہ دکھایا ہے۔ جو لوگ اس راستہ پر چلے وہ کامیاب و بامراد ہو گئے۔ اور انہوں نے روحانیت کے چشمے اپنے دلوں میں پھوٹتے ہوئے مشاہدہ کئے۔ مگر جو لوگ تاحال اس سعادت سے محروم ہیں۔ ان کو توجہ دلانے کے لئے بعض ان بدیوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جن میں عام طور پر لوگ مبتلا ہوتے ہیں۔ اور یہ نہیں سوچتے کہ قرآن کریم نے ان سے بشدت منع کیا ہوا ہے۔

بدظنی سے بچنے کا حکم

پہلی چیز بدظنی ہے جس کی عام طور پر پروا نہیں کی جاتی۔ اور دوسروں کے متعلق بلاوجہ ایسے خیالات اپنے دل میں پیدا کر لئے جاتے ہیں جو واقعہ کے خلاف ہوتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ یا ایھا الذین آمنوا اجتنبوا کثیرا من الظن۔ ان بعض الظن اثم (سورۂ حجرات پ۲۶) اے مومنو! ظن کا اتباع کرنے سے بچو۔ کہ بعض دفعہ ظن کرتے کرتے گناہ تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اور گو ظن کا ابتدا برائی سے نہ ہو۔ مگر اس کا انتہا برائی پر ہوتا ہے اور انسان دوسرے کے متعلق قیاس آرائیاں کرتا کرتا اپنے ایمان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ سورۂ نور میں فرماتا ہے۔ جب تم دیکھو کہ کوئی شخص کسی دوسرے پر بدی کا الزام لگا رہا ہے۔ تو تم سنتے ہی اسے سچا یقین نہ کر لیا کرو۔ بلکہ فوراً کہو کہ سبحانک ھٰذا بھتان عظیم۔ تم بالکل جھوٹ بولتے ہو۔ ہمارے بھائی میں ایسا نقص نہیں ہو سکتا۔

جھوٹ اور تکبر کی ممانعت

جھوٹ سے منع کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ واجتنبوا قول الزور (پ۱۷ سورہ حج) جھوٹی بات کہنے سے ہمیشہ بچو۔ مومنوں کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا۔ لایشھدون الزور (پ۱۹ سورہ فرقان) کہ وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔ تکبر سے اسقدر روکا کہ فرمایا لا تصعر خدک للناس ولا تمش فی الارض مرحا۔ ان اللہ لا یحب کل مختال فخور۔ (پ۲۱ سورہ لقمان) اپنا منہ تکبر کے ساتھ لوگوں کی طرف سے مت پھیرا۔ اور نہ زمین میں اکڑ کر چل۔ کہ اللہ تعالےٰ تکبر اور مغرور کو پسند نہیں کرتا۔

ناشکر گزاری کی مذمت

ناشکری کے متعلق فرماتا ہے لئن شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید (سورہ ابراہیم پ۱۳) اگر تم میری نعمتوں کا شکر ادا کرو گے۔ تو میں تم کو اور زیادہ نعمتوں سے نوازوں گا۔ لیکن اگر ناشکری کرو گے۔ تو یاد رکھو میرا عذاب بہت سخت ہے۔

جہالت سے نفرت

جہالت سے نفرت دلاتے ہوئے فرمایا۔ انما یخشی اللہ من عبادہ العلمآء (سورۂ فاطر پ۲۲) کہ جاہل انسان خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل نہیں کر سکتا۔ معرفت وہی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور انہی کے دل اللہ تعالےٰ کی خشیت سے حصہ لے سکتے ہیں جو علم دین رکھتے ہوں۔

کسل سے بچو

کسل کو قرآن کریم منافقین کی علامت قرار دیتا ہے۔ فرماتا ہے۔ واذا قاموا الی الصلوٰۃ قاموا کسالیٰ (سورۂ نساء پ۵) دوسری جگہ فرمایا ولا یاتون الصلوٰۃ الا وھم کسالیٰ (سورہ توبہ پ۱۰) کہ جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو سستی ان پر غالب ہوتی ہے۔ بلکہ نماز کو جاتے ہوئے بھی سست اور کاہل ہوتے ہیں۔

خیانت سے پرہیز

خیانت کے متعلق فرماتا ہے۔ یا ایھا الذین آمنوا لا تخونوا اللہ والرسول وتخونوا اماناتکم وانتم تعلمون (سورہ انفال پ۹) سورہ نساء میں فرماتا ہے۔ ان اللہ لا یحب من کان خوانا اثیما یستخفون من الناس ولا یستخفون من اللہ۔ ایک اور مقام پر فرماتا ہے ان اللہ لا یحب کل خوان کفور۔ ان سب آیات کا مفہوم یہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ خائنوں سے محبت نہیں کرتا۔ ایسے بددیانت انسان لوگوں سے چھپ سکتے ہیں مگر خدا تعالےٰ کی آنکھوں سے مخفی نہیں رہ سکتے۔

بہتان لگانے کی ممانعت

دوسروں پر اتہام لگانے سے منع کرتے ہوئے فرمایا والذین یرمون المحصنٰت ثم لم یاتوا باربعۃ شھداء فاجلدوھم ثمانین جلدۃ ولا تقبلوا لھم شھادۃ ابدا واولٰئک ھم الفٰسقون (سورۂ نور پ۱۸) کہ جو لوگ پاکدامن عورتوں پر بدکاری کا اتہام لگاتے۔ اور پھر چار عینی شاہد پیش نہیں کرتے۔ انہیں بطور سزا اسی کوڑے مارے جائیں۔ اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کی جائے یہ لوگ خدا کے نزدیک فاسق ہیں۔

ظلم کی ممانعت

ظلم کی ممانعت ان الفاظ میں کی۔ کہ جب کفار پر عذاب آنے لگتا ہے۔ تو وہ کہتے ہیں یا ویلنا انا کنا ظالمین۔ ہائے افسوس ہم ظالم تھے۔ فما زالت تلک دعواھم حتیٰ جعلنٰھم حصیدا خامدین۔ وہ اسی طرح چیختے چلاتے رہتے ہیں۔ یہانتک کہ ہم انہیں نیست و نابود کر دیتے ہیں۔ اسی طرح فرماتا ہے ما للظالمین من انصار۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

چوری کی ممانعت

چوری کے متعلق فرمایا السارق والسارقۃ فاقطعوا ایدیھما جزاءً بما کسبا نکالاً من اللہ چور مرد اور چور عورت کے ہاتھ کاٹ ڈالو کہ یہ ان کے کئے کی سزا ہے۔

تمسخر سے پرہیز

تمسخر سے منع کرتے ہوئے فرمایا۔ یا ایھا الذین آمنوا لا یسخر قوم من قوم عسیٰ ان یکونوا خیرا منھم ولا نساء من نساء عسیٰ ان یکن خیرا منھن (سورۂ حجرات)

محافظ شباب گولیاں ۔ یہ گرے ہوئے پٹھوں کو تقویت دیتی ہیں۔ دماغی کام کرنیوالوں کے لئے بہت مفید ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی ۴۰ گولیاں۔ طبیہ عجائب گھر قادیان

اے مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے۔ اور نہ عورتیں عورتوں سے کریں۔ شاید جن سے تمسخر کیا جاتا ہے۔ وہ زیادہ بہتر ہوں۔

رشوت کی ممانعت

رشوت کے متعلق فرمایا۔ ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل وتدلوا بھا الی الحکام۔ ناحق ایک دوسرے کا مال خورد برد نہ کرو۔ اور نہ اس مال کو حکام کے پاس رسائی حاصل کرنے کا ذریعہ بناؤ۔

سود کی ممانعت

سود کے متعلق فرمایا۔ یا ایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وذروا ما بقی من الربوا ان کنتم مومنین فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ۔ اے مومنو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اور سود بالکل چھوڑ دو۔ اگر تم ایسا نہ کرو گے۔ تو اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کرنے کے لئے تیار رہو

شرک کی ممانعت

شرک کی ممانعت کرتے ہوئے فرماتا ہے انہ من یشرک باللہ فقد حرم اللہ علیہ الجنۃ وماواہ النار۔ مشرک کا ٹھکانا جہنم ہے۔ دوسری جگہ فرماتا ہے۔ لا تجعل مع اللہ الٰھا اٰخر فتلقی فی جہنم ملوما مدحورا۔ کہ خدا کا کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ ایسا کرو گے۔ تو ذلیل و خوار کر کے جہنم میں ڈالے جاؤ گے۔

مایوسی کی ممانعت

مایوسی سے روکتے ہوئے فرماتا ہے۔ لا تایئسوا من روح اللہ انہ لا یایئس من روح اللہ الا القوم الکافرون۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہوا کرو۔ کہ خدا کی رحمت سے کافر مایوس ہوتے ہیں۔ مومن نہیں۔

ان چند احکام سے جو بطور نمونہ پیش کئے گئے ہیں معلوم ہو سکتا ہے کہ قرآن کریم نے کس توضیح اور تصریح کے ساتھ بدیوں سے روکا اور نیکیوں میں ترقی کرنے کا حکم دیا ہے اور چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص قرآن کریم کے سات سو احکام میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے اوپر بند کرتا ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم قرآن کریم کے ایک ایک حکم پر عمل کریں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ ہمارے ہاتھ میں کھوٹی متاع ہو۔ جو قیامت کے دن شاہی دربار میں پیش کرنے کے قابل نہ ہو۔

ریٹائرڈ احباب اور چندہ تحریک جدید

مکرمی شیخ عبدالغنی صاحب نوشہرہ ککے زئیاں ریلوے کی ملازمت سے ریٹائر ہو چکے ہیں۔ آپ کا وعدہ ملازمت کے وقت سال ہشتم -/۵۲۰ تھا۔ اس رقم کے ادا کرنے کا انتظام کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ اللہ تعالیٰ مجھے توفیق عطا فرمائے۔ میں بوجہ ریٹائر ہونے کے تحریک جدید کے چندہ میں کمی نہیں کرنا چاہتا۔ کیونکہ جو قدم اٹھ چکا ہے اسے اگر پیچھے ہٹایا جائے۔ تو انسان کا قدم پیچھے کی طرف ہی ہوتا چلا جاتا ہے۔ اسلئے میں اپنے چندے میں انشاء اللہ تعالیٰ کمی نہیں کرونگا۔ بلکہ اسے بڑھاتا چلا جاؤں گا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ آپکے مال میں برکت بخشے اور آپکو استقلال عطا فرمائے۔

بعض دوست ایسے بھی ہیں۔ جنہوں نے ریٹائر ہونے پر اپنے چندہ میں کمی نہیں کی بلکہ ملازمت والی رقم کو ہی بڑھا کر دس سال کا پورا چندہ ادا ابھی کر دیا ہے۔ انہوں نے سمجھا کہ خدا جانے پھر کیا حالات پیش آئیں۔ روپیہ اسوقت پاس ہو یا نہ۔ بہتر یہی ہے۔ اسوقت ہی اللہ تعالیٰ کا فرض ادا کر دیا جائے۔ چنانچہ انہوں نے دس سال پورے ادا کر دیئے۔ اور اب وہ جب حضور کیطرف سے نئے سال کی تحریک پڑھتے ہیں تو انہیں مزید اضافہ کر دیتے ہیں۔ بہرحال اس مثال سے ان دوستوں کو جو ملازمت سے ریٹائرڈ ہو رہے ہیں فائدہ اٹھانا چاہیئے اور جن دوستوں نے ابھی تک سال ہشتم ادا نہیں کیا انہیں کوشش کر کے ماہ اگست میں اپنا وعدہ پورا کر دینا چاہیئے

ریل گاڑیوں میں مزید تخفیف

لاہور ۱۷ اگست۔ جنرل مینجر صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے نے مندرجہ ذیل پریس نوٹ بغرض اشاعت ارسال کیا ہے:۔

افسوس کے ساتھ اعلان کرنا پڑا ہے کہ شدید فوجی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے یہ ضروری امر ہے کہ مسافر اور مال گاڑیوں کی سروس میں فوراً مزید تخفیف کر دیجائے۔ یہ قدم اسلئے اٹھایا گیا ہے کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے پاس کوئلہ کا کافی سٹاک نہیں۔ گاڑیوں کی سروس میں یہ تخفیف عارضی ہوگی۔ اور بہت جلد سروس کو پھر بحال کر دیا جائیگا۔ ریلوے کو اس بات کا پورا پورا احساس ہے کہ گاڑیوں میں اس تخفیف سے پبلک کو بہت تکلیف ہوگی۔ لہذا پبلک سے درخواست کیجاتی ہے کہ وہ صرف اشد ضرورت کے پیش نظر سفر کریں۔ گاڑیوں میں بہت زیادہ بھیڑ ہوگی۔ اس لئے یہ بات لوگوں کے اپنے فائدہ کے لئے کہی جاتی ہے کہ وہ سفر نہ کریں۔

مال گاڑیوں میں تخفیف تاجر لوگوں پر اثر انداز ہوگی اور بہت سے مال کو جو اب بذریعہ ریل بھیجا جاتا ہے جگہ نہیں مل سکیگی۔ مندرجہ بالا حالات افسوسناک ضرور ہیں۔ لیکن اس کا کوئی چارہ نہیں۔ امید کیجاتی ہے کہ مستقل قریب میں ان پابندیوں کو نرم کیا جا سکیگا۔

ضروری اطلاع

الفضل مورخہ ۱۸ و ۱۹ اگست میں ان احباب کی فہرست شائع ہوئی ہے۔ جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۲۰ ستمبر تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ جو اصحاب چندہ بذریعہ محاسب بھیج چکے ہیں یا ۳۱ اگست تک بھیج دینگے۔ ان کے وی پی روک لئے جائینگے۔ احباب کو چاہیئے کہ چندہ جلد سے جلد بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمانے کی کوشش کریں۔ جو اصحاب وی پی لینا نہ چاہیں وہ ازراہ کرم خط کے ذریعہ اطلاع دے دیں۔ یہ نہ ہو کہ اطلاع بھی نہ دیں اور وی پی جانیکی صورت میں اسے واپس کر دیں۔ یہ طریق فی الحقیقت بہت نقصان دہ ہے جس سے احتراز کرنا چاہیئے وی پی یکم ستمبر کو ارسال کر دئے جائیں گے۔ (مینجر)

سکنی اراضی خریدنے کا نادر موقعہ

صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ پراویڈنٹ فنڈ کے بعض قطعات احمدیہ فارم کے بالکل متصل قابل فروخت موجود ہیں۔ ایک ایک کنال کے پلاٹ بنائے ہوئے ہیں۔ ہر قطعہ کو بیس اور دس فٹ کی دو گلیاں ہیں۔ خواہشمند احباب قیمت کا فیصلہ بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت مجھ سے کریں۔ زیادہ سے زیادہ قیمت دینے والے کے پاس صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل کر کے اراضی فروخت کر دیجائیگی۔ موجودہ پیشکش -/۵۵۰ روپے ایک کنال کی ہے۔ الفضل مورخہ ۱۵ و ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء میں جو اعلان ہوا ہے اسکے آخری فقرہ میں "موجودہ قیمتیں" کی بجائے "موجودہ پیشکش ہے"۔ (منجانب ملک مولا بخش افسر پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ قادیان)

میک لائٹ

ہر دو ڈیزائنوں میں بنتا ہے

اے ماڈل:۔ بلب ہولڈر میں لگانے سے مدھم روشنی دیتا ہے۔

سی ماڈل:۔ پلگ میں لگانے کے لئے بنایا گیا ہے

B. 22.

میک ورکس قادیان

ذیابیطس

بڑی موذی مرض ہے۔ طاقت کو گھن کی طرح کھا جاتی ہے۔

سفوف ذیابیطس

اس کا حتمی علاج ہے۔ یہ دوا خون اور پیشاب دونوں کی شکر کو تلف کرتی اور دل، گردہ اور معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ ایک دفعہ تجربہ کر کے دیکھیں۔ قیمت بندرہ خوراک ۲ ۱۲/

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کرے۔ (سکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۶۲۰۴ منکہ سید ارتضیٰ علی ولد سید آغا علی صاحب قوم سید پیشہ تجارت عمر قریباً ۴۲ سال تاریخ بیعت سنہ ۱۹۱۱ء ساکن لکھنؤ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۴/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری غیر منقولہ جائیداد اسوقت دس کنال زمین قیمتاً اڑھائی ہزار روپیہ ہے اور قریباً مبلغ دس ہزار روپیہ ہے جس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ جو باقساط ایک سال کے اندر ادا کر دونگا۔ اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد جو بھی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ہو۔ اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ لیکن وہ رقم یا جائداد جو مَیں اپنی زندگی میں ادا کر چکا ہونگا۔ وہ اس میں سے منہا متصور ہوگی۔ میں تجارتی کاروبار کرتا ہوں۔ جس کا سالانہ حساب ہوتا ہے۔ اس آمدنی پر $\frac{1}{10}$ حصہ انشاء اللہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہونگا۔

العبد:۔ سید ارتضیٰ علی بقلم خود حال وارد ۱۲۸۱ دریا گنج دہلی
گواہ شد:۔ نذیر احمد امیر جماعت احمدیہ دہلی
گواہ شد:۔ مرزا منیر احمد۔

نمبر ۶۲۳۴ منکہ فضل کریم حجام ولد میاں اللہ دتہ صاحب قوم احمدی پیشہ حجام عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت سنہ ۱۹۲۲ء ساکن مالوکے بھگت ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۷/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں۔ میں اپنی آمد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اسوقت میری موجودہ آمد بیس روپے ماہوار ہے۔ مَیں انشاء اللہ باقاعدہ ادا کرتا رہونگا۔ اور اگر میری کوئی جائیداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو۔ اسکے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اللہ تعالیٰ میری اس وصیت کو قبول فرمائے۔

العبد:۔ فضل کریم حجام بقلم خود حال موچی گیٹ لاہور۔

گواہ شد:۔ مجید احمد سیکرٹری مال۔
گواہ شد:۔ محمد حسین سیکرٹری وصایا لاہور

نمبر ۶۲۱۷ منکہ الفت بیگم زوجہ چوہدری ولی محمد صاحب قوم ارائیں ساکن سعد اللہ پور حال مدرس ریفارمیٹری سکول امرتسر۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱) مہر بذمہ خاوند چارصد روپیہ۔
(۲) زیورات طلائی وزنی تین تولہ قیمتی ۔/۱۵۰
(۳) جیب خرچ منجانب خاوند مبلغ دس روپے ماہوار۔ میں مندرجہ بالا زیورات اور حق مہر کے اور حصہ آمد کے $\frac{1}{8}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اسکے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اگر کوئی رقم یا جائیداد اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا جائیداد حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری وفات پر اسکے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اسکے بھی $\frac{1}{8}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ:۔ الفت بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:۔ ولی محمد خاوند موصیہ مدرس ریفارمیٹری سکول امرتسر۔ گواہ شد:۔ محمود احمد شاہ قریشی احمدی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ریفارمیٹری امرتسر۔

نمبر ۶۱۸۷ منکہ محمد سعید عابد ولد عبدالرحیم ورق ساز قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر $32\frac{1}{2}$ سال پیدائشی احمدی ساکن امرتسر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵/۶/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ اسوقت میری ماہوار آمد مبلغ اکسٹھ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اسکے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ محمد سعید عابد بقلم خود۔
گواہ شد:۔ عبدالرحیم بقلم خود والد موصی۔
گواہ شد:۔ بہاول شاہ امرتسر۔ گواہ شد:۔ محمد طفیل امرتسر۔

نمبر ۶۲۲۹ منکہ وزیر خاں ولد چوہدری پیرا ندتہ صاحب قوم جٹ عمر پچاس سال تاریخ بیعت سنہ ۱۹۳۵ء ساکن قادیان دارالرحمت بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ہو۔ اسکے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردیجائے گی۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے، ایک مکان رقبہ دس مرلہ واقعہ محلہ دارالرحمت قیمتی اندازاً ایک ہزار روپیہ۔ ایک ہزار روپیہ نقد میرے پاس موجود ہے۔ ایک کھیت میرے پاس ۔/۱۸۰ روپے میں رہن ہے، اور قریباً ایک گھماؤں زمین قیمتی اندازاً ۔/۴۰۰ روپے میری جدی ملکیت ہے اس طرح کل جائیداد قریباً ۔/۲۵۸۰ روپے کی ہے۔ مَیں اس موجودہ جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔

العبد:۔ وزیر خاں بقلم خود۔
گواہ شد:۔ محمد ابراہیم بھامڑی کلرک حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ گواہ شد:۔ محمد الدین سکنہ بھینی بانگر۔

نمبر ۶۲۳۰ منکہ آمنہ عرف کاکو زوجہ میاں جمال دین صاحب مرحوم قوم کشمیری پیشہ تجارت عمر تقریباً ۶۵ سال ساکن سیکھواں حال قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۷/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد سوائے مہر یکصد روپیہ کے اور کوئی نہیں۔ میں اس رقم کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ یہ رقم میں اپنی حین حیات میں ادائیگی کی کوشش کرونگی۔ اگر خدانخواستہ مَیں یہ رقم ادا نہ کرسکوں تو میرے سوتیلے بیٹے میاں محمد اسمٰعیل صاحب سیکھوانی اس رقم کی ادائیگی کے ذمہ وار ہوں گے۔ اگر میری وفات کے بعد میری اور کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ حقدار ہوگی۔

الامتہ:۔ نشان انگوٹھا آمنہ عرف کاکو
گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل سیکھوانی۔
گواہ شد:۔ چراغدین مدرس حال دارالرحمت۔

نمبر ۶۲۳۳ منکہ اللہ رکھی زوجہ محمد عبداللہ صاحب قوم گھمار عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت سنہ ۱۹۱۸ء ساکن دارالرحمت بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۷/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اسوقت میری غیر منقولہ جائیداد نہیں۔ سوائے مہر کے جو مبلغ یکصد روپیہ میرے خاوند محمد عبداللہ صاحب کے ذمہ واجب ہے۔ مَیں اسکے $\frac{1}{8}$ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر کوئی جائیداد اسکے سوا میری ملکیت ہو تو اسکے بھی $\frac{1}{8}$ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ اگر مَیں کوئی رقم اس چندہ میں ادا کروں گی تو اسے میرے واجب الادا چندہ سے وضع کیا جائے۔ الامتہ اللہ رکھی بقلم خود۔
گواہ شد:۔ محمد عبداللہ خاوند موصیہ۔
گواہ شد:۔ ڈاکٹر محمد بخش بقلم خود۔

نمبر ۶۲۳۲ منکہ نیاب خانم زوجہ الطاف حسین خانصاحب قوم شیخ قریشی عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت سنہ ۱۹۱۸ء ساکن دہلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹/۷/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اسوقت صرف برتن ہیں جنکی قیمت اندازاً یکصد روپیہ ہے اسکے علاوہ مجھے دس روپے ماہوار میرا لڑکا دیتا ہے اس کا دسواں حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہونگی۔ نیز میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اسکے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان

حبوب کپساب

آپ کا دل دھڑکتا ہے۔ اٹھا نہیں جاتا۔ لیٹے رہنے کو دل کرتا ہے۔ ذرا چلنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ اگر اس کا سبب ملیریا۔ جگر کی خرابی ہے تو "شباکن" استعمال کریں۔ اگر ملیریا سبب نہیں بلکہ اعصابی کمزوری ہے یا خون کی کمی ہے، تو "حبوب کپساب" استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ۸/ع

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۸ اگست۔ آج برطانی اور دوسرے اتحادی ممالک کے اخباروں نے مسٹر چرچل کے ماسکو جانے کی خبر کو جلی عنوانات سے چھاپا ہے۔ اس سفر کے متعلق مسٹر چرچل نے موسیو سٹالن کے دوستانہ رویہ اور مہمان نوازی کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے ماسکو پہنچتے ہی برطانیہ کی طرف سے اس رائے کا اظہار کیا کہ خواہ ہمیں کتنی تکالیف ہی کیوں نہ اٹھانی پڑیں اور کس قدر مشکلات سے کیوں نہ دوچار ہونا پڑے ہم اس وقت تک ضرور لڑائی جاری رکھیں گے جب تک کہ ہٹلر اور اس کی حکومت کو ملیامیٹ نہ کر دیا جائے۔ امریکہ سے جو ڈیلیگیشن ماسکو آیا ہوا تھا۔ اس کی طرف سے ایک بیان میں کہا گیا۔ کہ ہمیں اس وجہ سے یہاں بھیجا گیا تھا۔ کہ تا برطانیہ کے وزیر اعظم سے مل کر اہم امور کے بارہ میں کوئی فیصلہ کیا جا سکے۔ مسٹر چرچل جو فیصلہ کریں گے۔ مسٹر روزویلٹ اسے مان لیں گے۔ ماسکو جانے سے پہلے مسٹر چرچل قاہرہ بھی گئے تھے۔ جہاں انہوں نے جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم جنرل سمٹس سے ملاقات کی مسٹر چرچل نے ماسکو روانہ ہونے سے قبل [illegible] کے وزیر کو بتا دیا تھا۔ کہ وہاں کیا بات چیت ہوگی آپ کے ساتھ امپیریل جنرل سٹاف کے چیف۔ برطانیہ کے ایئر چیف مارشل اور ہندوستان کے کمانڈر انچیف جنرل ویول بھی تھے۔ امریکی وفد میں مسٹر روزویلٹ کے نمائندہ کے علاوہ مصر میں امریکن افواج کے کمانڈر بھی تھے۔ یہ گفتگو چار روز تک جاری رہی اور اس کے بعد ایک اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ بعض اہم فیصلے کئے گئے ہیں۔ اور تینوں حکومتوں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ جب تک دنیا سے ظلم کا بالکل خاتمہ نہ ہو جائے۔ وہ پوری قوت کے ساتھ لڑتی رہیں گی۔ مسٹر چرچل اور ان کے ہمراہی بدھ کے روز پچھلے پہر ماسکو کے ایک ہوائی اڈہ میں تین بمباروں سے اترے۔ موسیو سٹالن نے ان کا استقبال کیا۔ اس وقت روس۔ برطانیہ اور امریکہ کے قومی ترانے گائے گئے۔ مسٹر چرچل نے ایک گارڈ آف آنر کا بھی معائنہ کیا۔ بعد میں موسیو سٹالن نے سب مہمانوں کو کھانے پر مدعو کیا۔

لنڈن ۱۸ اگست۔ آج صبح کے روسی اعلان میں کہا گیا ہے کہ کلیٹسکایا کے مورچہ کے مغربی سرے پر دشمن کو کچھ اور کامیابی ہوئی ہے۔ ابتدائی ہفتہ کی جنگ و جدل کے بعد وہ دریائے ڈان کو پار کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ ملنر ووڈی کے پاس بھی گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ یہاں بھی روسی فوجوں کو کچھ اور پیچھے ہٹنا پڑا۔ کلیٹسکایا کے محاذ پر روسی بچاؤ کی سخت لڑائی لڑ رہے ہیں۔ ڈان کے موڑ کے محاذ پر دشمن نے روسی صفوں میں دراڑ ڈال دی ہے۔ اور اگر اس نے ابھی دریا کو پار نہیں کیا۔ تو اس کے مغربی کنارہ پر ضرور پہنچ گیا ہے۔ کوٹلنیکوو کے شمال مغرب میں روسی فوج نے مضبوط خندقیں کھود لی ہیں۔

واشنگٹن ۱۸ اگست بحری محکمہ کے اعلان میں سالومن کی لڑائی کے بارہ میں کہا گیا ہے۔ کہ جن جگہوں پر امریکن فوج اتری۔ وہاں وہ مضبوطی سے پاؤں جما رہی ہے۔ یہ حملہ بالکل اچانک کیا گیا امریکن فوج نے اترتے ہی دشمن کی اٹھارہ اڑن کشتیوں کو برباد کر دیا۔ فوجیں اور سامان اتارنے والے جہازوں کی حفاظت کروزر اور جنگی جہاز کر رہے تھے۔ دشمن کے ہوائی جہازوں نے حملہ کیا۔ تو ان میں سے بھی اٹھارہ گرائے گئے۔ اگلے روز جاپانی بیڑے نے حملہ کیا۔ بڑی سخت لڑائی ہوئی۔ مگر دشمن کے جہاز قریب پہنچنے سے پہلے ہی ہٹنے پر مجبور ہو گئے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نیوگنی میں کوکوڈا کے علاقہ میں جاپانیوں کو کچھ کمک پہنچ گئی ہے۔

چنگکنگ ۱۸ اگست۔ چین کے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ چینی ترکستان اور چین کی سنٹرل گورنمنٹ میں ایک معاہدہ ہوا ہے جس کی رو سے چین اور روس ایک دوسرے کو آسانی سے مدد دے سکیں گے۔ تاشقند سے ایک ریلوے لائن کیونی شیف تک جاتی ہے۔ جس سے بہت فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

ناگپور ۱۷ اگست۔ کل ایک ہجوم نے موضع چمپور میں سب ڈویژنل افسر۔ سرکل انسپکٹر اور بعض دیگر افسران کو قتل کر دیا۔ نیز قریب کے دو تھانوں پر بھی حملوں کی خبر آئی ہے۔ حکومت سی پی نے ضلع ناگپور کے ایک علاقہ رام ٹیک پر تیس ہزار روپیہ جرمانہ کر دیا ہے۔ کیونکہ اس علاقہ کے لوگوں نے تھانہ۔ تحصیل اور دیگر سرکاری عمارتوں کو جلا دیا تھا۔ آج الہ آباد میں قیام امن کے لئے پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ کل شام جبل پور میں پولیس اور ہجوم میں تصادم ہوا۔ مشتعل ہجوم نے ایک ریلوے سٹیشن پر حملہ کر دیا تھا۔ مگر گولی نہیں چلائی گئی۔ آج دہلی میں کانگرسیوں نے دوبارہ جلوس نکالنے کی کوشش کی مگر پولیس نے انہیں منتشر کر دیا۔ بعض گرفتاریاں عمل میں آئیں۔

کلکتہ ۱۷ اگست حکومت کی طرف سے اخباروں پر عائد کردہ پابندیوں کے خلاف بطور پروٹسٹ کلکتہ کے نیشنلسٹ انگریزی و اردو اخبارات نے ۲۱ اگست سے اپنی اشاعت غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ صوبہ بمبئی کے بھی تین اخبار بند ہو گئے ہیں۔ پنڈت نہرو کا اخبار نیشنل ہیرلڈ پہلے ہی اشاعت بند کر چکا ہے اب پولیس نے اس کے دفتر کی عمارت پر قبضہ کر لیا ہے۔ اسے خلاف قانون سرگرمیوں کا مرکز قرار دیا گیا تھا۔ ناگپور میں آج پولیس نے بعض انگریزی اور ہندی اخبارات کے دفاتر اور ان کے منتظمین کے مکانات کی تلاشی لی۔ ہندی اخبار "نوبھارت" کے ایڈیٹر کو گرفتار کر لیا گیا۔ لاہور کے اخبار پرتاپ سے مزید دس ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی گئی ہے۔ اور اسے چھاپنے والے پریس سے دو ہزار پہلے ان دونوں کی علی الترتیب دو ہزار اور پانسو کی ضمانتیں ضبط ہو چکی ہیں۔

دہلی ۱۷ اگست معلوم ہوا ہے کہ سیٹھ برلا نے ایگزیکٹو کونسل کے چند ممبروں سے ملاقات کی اور کانگرس و حکومت کے مابین سمجھوتہ کے لئے سلسلہ جنبانی کی۔ آپ نے کہا کہ سمجھوتہ کے موافق فضا پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ پہلے تمام سیاسی لیڈروں کو رہا کر دیا جائے۔

بمبئی ۱۷ اگست معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ہند اور مسلم لیگ میں عارضی قومی حکومت کے قیام کے سلسلہ میں گفتگو ہو رہی ہے۔ حکومت ہند نے مسٹر جناح سے کہا تھا۔ کہ وہ پاکستان کا اصول تسلیم کرنے کو تیار ہے۔ بشرطیکہ مسلم لیگ غیر کانگرسی جماعتوں کو ساتھ ملا کر حکومت قائم کر سکے معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر جناح نے اس کے جواب میں کہا ہے کہ حکومت سب سے پہلے غیر مبہم الفاظ میں پاکستان کے اصول کو تسلیم کرنے کا اعلان کرے کہا جاتا ہے۔ کہ چند روز تک اہم انکشافات کی امید ہے۔

ماسکو ۱۸ اگست۔ آج دوپہر کے روسی اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ڈان کے موڑ میں روسی اپنے مورچوں پر مضبوطی سے جمے ہوئے ہیں۔ لڑائی کا زیادہ زور منرلنی ووڈی اور کراسنوڈر کے علاقہ میں ہے۔ کل رات جرمنوں نے کلیٹسکایا کے مقام پر روسی صفوں میں شگاف ڈال دیا تھا۔ مگر اس کے باوجود روسی یہاں سے پیچھے نہیں ہٹے۔ سٹالن گراڈ کے جنوب مغرب میں لڑائی حالت میں کوئی ادل بدل نہیں ہوا۔ گروزنی کے تیل کے چشموں سے جرمن اسوقت تیل کے چشموں سے جرمن اس وقت ایک سو میل دور ہیں۔ دریائے کیوبن کو انہوں نے دو جگہ پار کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۸ اگست موسیو سٹالن اور مسٹر چرچل کی ملاقات کا تمام آزاد ممالک کے اخبارات میں چرچا ہے۔ برطانی اخباروں نے لکھا ہے کہ اس میں دوسرے محاذ کے سوال پر بھی ضرور غور کیا گیا ہوگا۔ برطانی جرنیلوں کی ملاقات میں موجودگی سے خیال پیدا ہوتا ہے۔ کہ شاید مل جل کر فوجی کارروائی کرنے پر بھی غور کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ایران کی برطانی فوج بھی اس وقت جنرل ویول کے ماتحت ہے۔

قاہرہ ۱۸ اگست مصر میں لڑائی بدستور بند ہے۔ اتوار کی رات کو صرف گشتی دستوں نے سرگرمی دکھائی۔ اتحادی طیاروں نے بھی بہت کم سرگرمی دکھائی۔ مالٹا پر دشمن کے تین بمبار گرائے گئے۔

کلکتہ ۱۸ اگست۔ آج یہاں امن و امان رہا۔ تاہم فوج اور پولیس بازاروں میں گشت کر رہی ہے۔ اور جن مقامات پر فساد ہوئے ان کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ پولیس کمشنر نے ایک اعلان میں کہا ہے کہ طلباء نے ہر چیز کو برباد کرنے کی جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے وہ نہایت خطرناک ہے اور لوگوں کے اپنے مفاد کا تقاضا ہے کہ انہیں ایسی حرکات سے باز رکھنے میں پولیس کی مدد کریں۔ آج پولیس نے پراونشل کانگرس کمیٹی کے دفتر اور بہت سے دیگر مقامات کی تلاشی لی۔ اور بعض گرفتاریاں

جگر کی کمزوری

ہمارے ملک میں اکثر بیماریاں جگر کی خرابی سے ہوتی ہیں۔ ہمارے جگر کے جوشاندے۔ اور حب تقویت جگر۔ جگر کے عمل کو درست کر کے خون کو صاف کر دیتے ہیں۔ اور خون کی زیادتی کے ساتھ سستی۔ کاہلی۔ کمزوری دور ہوتی۔ چہرہ پر رونق ہو جاتا ہے۔ چند دن کے استعمال کے بعد آپ اپنے آپ کو نیا آدمی معلوم کریں گے۔ جوشاندے اور تقویت جگر پندرہ دن کی خوراک (۱۵) پندرہ آنہ علاوہ محصول

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا ۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah